اسلامی تقسیمِ وراثت

مولف
انجنیئر عبدالمجید انصاری

maktabaquddusia.com

مکتبہ قدوسیہ

اسلامی تقسیمِ وراثت

مولف
انجنیئر عبدالمجید انصاری

maktabaquddusia.com

مکتبہ قدوسیہ

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
I	حرف اوّل	۷	۲۱	شوہر کا حصہ	۷۵
II	انتساب	۸	۲۲	بیوی کا حصہ	۸۰
III	پیش لفظ	۹	۲۳	دادا کا حصہ	۸۶
۱	اصطلاحات	۱۳	۲۴	اخیافی بہن بھائی کا حصہ	۹۲
۲	علم الفرائض کی اہمیت اور فضیلت	۱۶	۲۵	عینی بہن کا حصہ	۹۷
۳	وراثت کے تین ارکان	۱۸	۲۶	علاتی بہن کا حصہ	۱۰۲
۴	وراثت کی تین شرائط	۱۸	۲۷	دادی اور نانی کا حصہ	۱۰۸
۵	وراثت کے تین اسباب	۱۹	۲۸	پوتی کا حصہ	۱۱۴
۶	وراثت کے تین موانع	۱۹	۲۹	عصبات کی میراث	۱۲۰
۷	استحقاق میراث	۲۱	۳۰	ذوی الفروض وارث بطور عصبات	۱۳۳
۸	میراث میں ترجیحات	۲۸	۳۱	ذوی الارحام کی میراث	۱۳۴
۹	تجہیز وتکفین	۲۸	۳۲	حجب	۱۴۹
۱۰	قرض	۳۰	۳۳	ذوی الفروض کے حصص میں کمی کی وجوہات	۱۵۱
۱۱	وصیت	۳۰	۳۴	ذوی الفروض کی حصہ سے محرومی کی وجوہات	۱۵۲
۱۲	قرض وصیت پر مقدم ہے	۳۱	۳۵	حجب ذوی الفروض اور عصبات نسبی	۱۵۳
۱۳	قرض اور وصیت میں ضرر رسانی	۳۳	۳۶	عول	۱۵۵
۱۴	احکام وصیت	۳۶	۳۷	رد	۱۶۰
۱۵	تعیین حصص	۴۶	۳۸	حمل کی میراث	۱۶۶
۱۶	کلالہ	۵۴	۳۹	مناسخہ	۱۷۲
۱۷	ذوی الفروض کی میراث	۵۸	۴۰	غیر وارث رشتہ دار	۱۸۱
۱۸	بیٹی کا حصہ	۵۹	۴۱	میراث سے محرومی کی وجوہات	۱۸۶
۱۹	باپ کا حصہ	۶۶	۴۲	عورت، اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہے	۱۸۷
۲۰	ماں کا حصہ	۷۱	۴۳	طلاق میں حق وراثت	۱۸۹
			۴۴	آزاد کردہ غلام کا ترکہ	۱۹۰

maktabaquddusia.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

ہر علم کی بہت زیادہ اہمیت ہے چاہے وہ دینی علم ہے یا دنیاوی پھر تمام علوم میں سے علم میراث بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ علم میراث کو نصف العلم قرار دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ وراثت کا علم خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ آپؐ نے فرمایا قرب قیامت دو افراد کا اگر مسئلہ میراث میں اختلاف ہوگا تو انہیں کوئی ایسا عالم نہیں ملے گا۔ جو اُن کے مسئلہ کا حل بتا سکے۔ صحابہ کرام میں سے حضرت زید بن ثابت اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما وراثت کے علم کے ماہر تھے۔ لہٰذا ہمیں اس علم سے شغف رکھنا چاہیے اور معلوم ہونا چاہیے کہ خاوند کا، بیوی کا، ماں کا، بیٹی کا، پوتی کا اور حقیقی، علاتی اور اخیافی بھائیوں وغیرھم کا کیا کیا حصہ بنتا ہے۔ محترم عبدالمجید انصاری ڈائریکٹر پروکیورمنٹ (ریٹائرڈ) پاکستان ریلوے نے اِس سلسلہ میں بہت ہی عمدہ کاوش کی ہے اور وراثت کے تمام مسائل جو روزمرہ عملی زندگی میں پیش آتے رہتے ہیں اِس کتاب میں مع امثلہ تحریر کیے ہیں یہ کتاب عوام اور علماء کے لیے ایک نادر علمی تحفہ ہے۔ وراثت کے موضوع پر اور بھی کتب موجود ہیں لیکن انصاری صاحب نے اس کتاب میں بہت ہی آسان اُسلوب اختیار کیا ہے ہر عام و خاص اس کتاب سے مستفید ہو سکتا ہے۔ راقم نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ کی ہے اور میرے تلمیذ رشید امیر حمزہ سلفی صاحب نے بھی اس سلسلہ میں میری معاونت کی۔ میں نے اس کتاب کو بہت عمدہ پایا ہے۔ اللہ رب العزت انصاری صاحب کو لمبی صحت والی زندگی عطاء فرمائے تا کہ ہم اُن کے علمی عطایات سے فیض یاب ہوتے رہیں۔

اشتیاق معاویہ

مدرس جامعہ لاہور الاسلامیہ مرکز البیت العتیق لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۲ مٰلِكِ یَوْمِ
الدِّیْنِ ۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۴
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۵
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْهِمْ ۶ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۷

آمین

maktabaquddusia.com

کیا۔ یا آزاد عورت سے پیدا ہوا جو اس مرد کی منکوحہ نہ تھی جس نے اس سے زنا کیا، وہ بچہ عورت کے کنبے والوں کے پاس رہے گا۔ وہ اپنی ماں کا وارث ہوتا ہے۔ اس کی ماں اس کی وارث ہوتی ہے۔

☆ مناسخہ: میت کے ترکہ کی تقسیم سے پہلے اگر میت کے وارثوں میں سے ایک یا زیادہ وارث فوت ہو جائیں تو دوسری میت کے حصہ کو اس کے وارثوں میں تقسیم کرنے کو مناسخہ کہتے ہیں۔

maktabaquddusia.com

یہ علم کم ہی استعمال ہوتا ہے جس کی وجہ سے لوگ اس کو سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔ یہ علم جتنا اہم اور مشکل ہے، اتنا ہی اُسے سیکھنے اور یاد رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَاِنِّیْ مَقْبُوْضٌ۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرائض کو اور قرآن کو سیکھو اور انھیں لوگوں کو سکھاؤ اس لیے کہ میں وفات پانے والا ہوں۔

فائدہ: اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید اور علم الفرائض کو سیکھنے اور دوسرے لوگوں کو سکھانے کا حکم فرمایا ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ وَمَا سِوٰی ذٰلِکَ فَهُوَ فَضْلٌ اٰيَةٌ مُّحْكَمَةٌ اَوْسُنَّةٌ قَآئِمَةٌ اَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم دین تین چیزیں ہیں اور سوا ان کے فضول ہے ایک آیت جو محکم ہو یعنی منسوخ نہ ہو دوسری حدیث جو صحیح اور درست ہو تیسری ہر مسئلہ فرائض کا جس سے ترکہ کی تقسیم انصاف سے ہو سکے۔

فائدہ: اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم دین تین چیزیں ہیں۔ اول آیت محکم، دوم سنت قائمہ اور سوم فریضہ عادلہ جس سے مراد اصحاب فرائض کے مقررہ حصص ہے تا کہ تقسیم وراثت انصاف سے ہو سکے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهَا فَاِنَّهٗ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسٰی وَهُوَ اَوَّلُ شَیْءٍ يُنْزَعُ مِنْ اُمَّتِیْ۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! فرائض کا علم سیکھو اور سکھلاؤ وہ شریعت کے علم کا آدھا حصہ ہے (کیونکہ اس میں بہت تفصیل ہے اور بہت مسائل ہیں اور اس میں حاجت ہے ذہن ثاقب

وراثت کے تین اسباب:

☆ **النسب:** اس سے مراد خونی رشتہ ہے جو مورث اور وارث کے درمیان ولادت کی وجہ سے ہے ان کا تعلق فروع (اولاد یا اولاد کی اولاد) سے ہو یا اصول (والدین یا والدین کے والدین) سے ہو یا اطراف (بھائی، چچا یا ان کی اولاد) سے ہو۔

☆ **النکاح:** اس سے مراد عورت کے ساتھ صحیح نکاح ہے خواہ رخصتی وخلوت ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

☆ **الولاء:** اس سے مراد وہ قرابت ہے جو آقا اور اس کے آزاد کردہ غلام کے درمیان ہوتی ہے آزاد کردہ غلام کی وفات کے بعد اس کے ترکہ کا وارث اس کا آقا ہوگا اگر غلام کا کوئی شرعی وارث موجود نہ ہو۔ آقا کی وفات کے بعد اس کا بیٹا وارث ہوگا۔

وراثت کے تین موانع:

☆ **القتل:** اگر کوئی شخص اپنے مورث کو عمداً قتل کردے اور اس قتل کی وجہ سے قصاص یا دیت لازم آئے تو وہ مقتول کی جائیداد کا وارث نہیں ہوگا۔ خواہ اس میں وارث بننے کے اسباب موجود ہوں۔

☆ **اختلاف الدین:** مسلمان اور کافر ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

☆ **الرق:** اس سے مراد غلامی ہے۔ غلام جو کماتا ہے وہ آقا کا ہوتا ہے۔ اگر غلام اپنے کسی عزیز کا وارث بنتا ہے تو اس کی وہ جائیداد بھی اس کے آقا کی ہوجائے گی۔

کوئی وارث جب کسی مانع کی وجہ سے وراثت سے محروم ہوجاتا ہے تو اس کی موجودگی دوسرے وارثوں کو وراثت سے محروم نہیں کرسکتی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ. فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ، وَلَا تَجَسَّسُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بدگمانی سے بچتے رہو، کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کی برائی کی تلاش میں نہ لگے رہو نہ ایک دوسرے سے بغض

قَالَ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ۔ (ابوداود)

کے وارث نہ ہوں گے جب تک وہ ہجرت نہ کریں۔ پس جو مسلمان کسی دوسرے کافروں کے ملک میں ہوتا وہ مہاجر کا وارث نہ ہوتا اور نہ مہاجر اس کا وارث ہوتا۔ یہ حکم منسوخ ہو گیا اس آیت سے ''واولو الارحاما بعضهم اولی ببعض فی کتاب اللہ''

فائدہ: ان احادیث میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہجرت کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار میں بھائی چارہ قائم کر دیا اور وہ ایک دوسرے کے وارث بھی قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال کی آیات ۷۲ میں اس سلسلے میں احکام نازل فرمائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْۤا اُولٰٓىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ۝ (انفال ۷۲)

جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان کو جگہ دی اور مدد کی یہ سب آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان تو لائے ہیں لیکن ہجرت نہیں کی تمھارے لیے ان کی کچھ بھی رفاقت نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ ہاں اگر وہ تم سے دین کے بارے میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے، سوائے ان لوگوں کے کہ تم میں اور ان میں عہد و پیمان ہے، تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ خوب دیکھتا ہے۔

فائدہ: اس آیت میں بیان ہے کہ مہاجرین اور انصار ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے لیکن ہجرت نہیں کی ان کی کچھ بھی رفاقت نہیں جب تک وہ ہجرت نہ کریں لیکن اگر وہ دین کے

maktabaqudusia.com